بصنائع سخن فکان فضل و خلائق زمین و زمان
عجائب مسیحی
مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مزین مطبوع ہوا

# فہرست رسالۂ ہیضہ المسمی بعجالۂ مسیحی

## فہرست مرکبات رسالۂ ہذا بترتیب حروف تہجی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پس از سپاس بدرگاہ خدا و درود بر پیغمبر رہنما محمد مصطفےٰ اور بر ہمہ دوستان و یاران پیشوا
بندہ ہیچمیرز ہیچمدان بیچارہ سید محمد ولی ترندی کوڑوی عرف مسیحا کہتا ہے کہ دنیا مین
ہمیشہ بصحت و سلامت ذات بلا تعلل اسقام و مکروہات زندگی حاصل ہونا بہتر نسخہ کیمیا سے
اور بے تدبیر شائستہ و بالسنہ استحفاظ صحت حاصلہ و استرداد زائلہ بنظر مشاہدہ حالات نظام عالم
و ملاحظہ عادات ہر بنی نوع آدم غیر مسلم ہی پس بغرض خاص حصول نفع صحت کو ادراک و معرفت
اسباب و علامات صحت و مرض ہی بغایت اہم ہے اور چونکہ طریقہ تشخیص و تدبیر و اصلاح مزاج و بیان طرق
معالجہ علل و امراض کا ایسی مطولات و مبسوطات مین بزبان عربی و فارسی متعلق مذکور رہے ہیں کہ جسکا
دیکھنا اور اخذ مطلب کرنا ہر ایک شخص کو آسان نہین ہے اور اس کو رہ مقام بندیلکھنڈ مین
کہ قطع نظر از مخالفت آب بطبیع انسانی طریقہ علاج و معالجہ کل امراض خصوصًا اکثر علل آئندہ مثل ہیضہ
و وبا وغیرہ کا کہ جسمین مہلت و اکثر نیکی نہین ہوتی بالکل مفقود فی الجملہ اگر ہے تو وہ بھی محض خلاف

قوانین مستنبطہ اطبای یونانی ہے چند نسخ متعلقہ بحث ہیضہ و بائی و امتلائی جو شرف ملازمت حضرت والد ماجد علیہ الرحمۃ و فیض مطب جناب اوستادی ملاذی سے حاصل ہوئی اور نیز بتجربہ فقیر بہوچنی صرف بنابر رفاہ عامۂ خلایق بزبان اردو کہ عام فہم ہے منضبط کر کے ایک مقولہ و تین مقولہ و ایک خاتمہ پر منقسم کیا اور نام اس رسالہ کا عجالۂ مسیحی رکھکر شروع مطلب کرتا ہون بحمدہ و حسن توفیقہ تعالی شانہ و عم نوالہ و جل برہانہ مقدمہ در تدبیر و احتراز از وبا و سوء ہضمی ۔ واضح ہو کہ کثافت و گندگی و عفونت بہت بری چیز ہے اور ہر شخص کی طبیعت کی خلاف اور انواع فساد کی موجب ہو اکثر و بیشتر وبا و ہیضہ و سوء ہضمی و دیگر امراض اسی عفونت و سڑے ہوئے بخارات غلیظہ و کثافت و غلظ آب و ہوا و بے اعتدالی و سوء تدبیری ستہ ضروریہ سے پیدا ہوتی ہین و نیز کثرت دریا و تالاب و حوض و گڈہ جسمین سڑا ہوا پانی اکٹھا ہوتا ہے و کثرت آبادی و پہاڑ وغیرہ کی اور پولا ہونا زمین کا جیسا بندیل کھنڈ مین ہے منجملہ اسباب ہے پس چاہیے کہ حتی الوسع کل فصلون مین جامہ پاک صاف و سفید ہر طالب صحت رکھی مکان و محلہ و شہر و گانون مین غلاظت و پلیدی و گندگی و ناپاکی پایخانہ و پیشاب نہونا چاہیے پایخانون و آبدار خانون و موریون کشادہ و بستہ مین چونکہ صفائی اچھی طرح ہر ایک سے نہین ہو سکتی اسواسطے کلی چونہ آب نارسیدہ یا راکھ گرم چولہے کی ایسے مقامون پر مکرر سہ کرت ڈالکر پانی سے بہانا چاہیے و تا مقدور صفائی بھی ہوتی رہے علی الخصوص ایام وبا برسات مین زیادہ تر اہتمام کل امرون مین چاہیے اور مکان کی دیوارون و چھتون و زمین پر سب جگہہ اندرون و بیرون بشرط مقدور گلاب و سرکہ ملاکر کبھی کبھی چھڑکنا و خوشبو دینا اور پیاز و سرکہ ملاکر یا علحدہ علحدہ و اچار سرکہ و پیاز و چٹنی سرولفزا یا راحت جان یا نورتن وغیرہ کھانیکے ہمراہ کھانا اور جا بجا سرکہ خالص نمک ڈالکر کسی ایسے ظرف مین رکھدینا کہ جسمین سے

بوی سرکہ خوب منتشر ہوا اور پیاز خصوصًا سفید گرہ جا بجا ہوا کے مقابل رکھنا و لیموں و نمک
و پودینہ استعمال کرنا ہوای سمی کے اثر سے بچاتا ہے اور کھانا بہت تھوڑا کھانا چاہیے و دال
ارہر و چاول ملاکر یا صرف دال ارہر یا مچھلی صرف یا دودہ کے ہمراہ اور خربزہ تنہا یا
ہمراہ چاول و کھیرا و برساتی ککڑی یا تربز و چاول باہم ملاکر و شیر خام یا بے شیرینی کل
فصلوں مین خصوصًا ماہ ساونین و مٹھا بھادون کا و مثل اونکے اور نفاخ و دیر ہضم و ثقیل
چیزون سے احتراز کرنا واجب و لازم ہے اور جامہ سے خوب بدن ڈھکنا و شکم گرم رکھنا
صبح کو قبل از طعام ورزش و کسرت کرنا اور عین ہضم کے وقت احتراز پانی سے کرنا اور
غیر فصل وبا مین چلتی ہوئی ہوا مین اور ایام وبا مین اپنے مکان کی بند ہوا مین رہنا
اور اپنے تئین ہوا سے خوب تر بچانا مذہب طبابت مین فرض ہے اور بعد طعام کے بادیان دو ماشہ
زنجبیل چار سرخ پودینہ خشک چار سرخ دانہ ہیل یکماشہ شکر سفید چار ماشہ سفوف کرکے ایام
وبا و فصل برسات مین ضرور کھالینا چاہیے اور غیر ایام وبا مین بھی صرف بادیان و شکر سفید
تین تین ماشہ کا سفوف کھانا انسب ہے اور بیشتر مفرحات و مقویات اعضاء رئیسہ اور
وہ چیزین جو ہاضمہ کو قوی کرین استعمال کرنا مناسب ہے انتہی مقولہ اندر بیان
سوء ہضمی ظاہر ہو کہ سوء ہضمی نام ہے اوس حالت غیر طبیعی کا جو بوجہ نہ تصرف کرنے
طبیعت و حرارت باطنی کے غذا مین پیدا ہوتی ہے اور کیلوس خام رہجاتا ہے اکثر
امراض معدہ ہے باعث پیدا ہونے بیماری سخت و شواریہ کے ہوا کرتی ہے الاسباب
سبب حدوث اس مرض کا اکثر تو یہی پرخوری غذاے کثیر المقدار ہے اسقدر کہ دم لینا دشوار ہووے
اس صورت مین قوۃ معدہ اور طبیعت عاجز ہوکر تصرف طبیعی سے باز رہتی ہے اور
حرارت ناطبع اوسی غذا مین پیدا ہوکر تمام غذا کو فاسد و متعفن کرکے فم معدہ مین

ایک دغدغہ پیدا کرتی ہے جس سے اُبکائی اور متلی ہوکر غذا و جو چیز معدہ مین ہو نکلجاتی ہی
اور کبھی تداخل یعنی گھڑی گھڑی کھانا کھانے سو بھی غذا غیر منہضم رہتی ہے اور تھوڑے سے
عرصہ مین وہی کیفیت پیدا کرتی ہے جو پہلی صورتون مین صرف جلسہ واحد مین پُر خوری سے
پیدا ہوتی ہے اور طبیعت کو نہایت انتشار و اضطرار ہوتا ہے اور کبھی جمع ہونا رطوبت
زائد فضلیہ کا معدہ مین سوء ہضمی و ردات حال پیدا کرتا ہے جس طرح ایام برسات مین
اور کبھی بہت پینا پانی یا شراب کا درمیان یا بعد طعام کے مین ہضم کے وقت یا کھانا ایسی
چیزونکا جو دیر ہضم اور ریاح و نفخ پیدا کرتی ہین مثل اروی و دال نخود و بھنڈی وغیرہ
کو سبب حدوث مرض ہوتا ہے **العلامات** اول مرتبہ گرانی و نفخ شکم و درو فم معدہ
او تنفس عظیم اسطرح کہ سانس پیٹ مین سمانے لگے اور ڈکار ترش و جلی ہوئی سے تیز
اور اُبکائی و متلی اور خوب پھولا و بھرا ہونا نبض کا ساتھ سرعت و عظم کے اور منہ مین پانی
لمحہ لمحہ بھر آنا اور اسہال غذای سفید و قی و سفیدی یا نیلگونی بول یا زردی خفیف ہونا و
رعشہ بدن و غنودگی و تاریکی چشم و تخیلات فاسد و درد سر و سینہ و گلو خصوصًا وقت
قے کے و سوزش باطن بدن و سست و ڈھیلا ہونا اعضا کا اور کبھی کبھی پسینا آنا و تشنگی
خفیف اور بعد زیادتی قے و اسہال کے شدت تشنگی و درد و سوزش معدہ پایا جاویگا
اور فم معدہ پر ایسا درد معلوم ہوگا کہ نوکدار چیز بزور چبھانے سے ہوتا ہے بوجہ
نفوذ مادہ تیز و حاد کے اندرون رگ و پے کے اور تشنگی ہر لمحہ زیادہ ہوگی واسطے
قطع لزوجیت و چھوڑانے اوس مادہ لسدار کے جو معدہ مین چپکا ہوا ہے و نیز تسکین
حرارت احتقانی اور ہونا طنین و دوی کا کان مین بسبب تبخیر بخارات کے اور کرب
و قلق و پیچش اور ایسا معلوم ہونا کہ گویا تمام اندر کے اعضا نیچے کے جانب

بزور کھنچتے ہون اور ہنگام قے بالعکس پایا جانا اور نبض سریع مع الصغر اور وہی بھوئی
وقارورہ رنگین وتشنج اعضا ودرد گلو ومری وقصبہ ریہ وسرخی چشم ہوگا وبعد خلو معدہ
واسہال وقے شدید کے اگر کیفیت اسہالی معدہ مین باقی رہے تو جمیع حالتمین مثل ہیضہ وبائی کر
شدید وسخت ہوگا اور اس وقت مین اسکو ہیضہ وبائی کہین گے یعنی جبکا سبب واصلہ یا سابقہ
امتلاء معدہ خواہ رطوبت سے خواہ طعام وماکولات دیگر سے اور اگر سبب سوء ہضم شرب
شراب یا آب بکثرت یا کھانا شے نفاخ یا بوقت ہضم استعمال کرنا پانی کا یا تداخل ہو تو تقدم
ہر ایک کا شاہد ہوگا واگر اجتماع رطوبت فضلیہ موجب ہے تو گاڑھا ولسدار ہونا پاخانہ و
پیشاب کا وہونا اشتہا کا قبل از سوء ہضمی اور شے یابس وخشک بالفعل یا بالقوہ سے نفع
پانا وحرکت ومسخنات سے راحت حاصل ہونا اور کبھی کبھی خالی شکم مین منہ مین پانی بھر آنا
اور طبیعت کا مائل رہنا قے پر گواہ صادق ہے رطوبت کی اجتماع پر اور کبھی ضعف قوۃ معدہ
یا جگر بھی باعث ہوتا ہے علامت ضعف معدہ یہ ہے کہ اجابت غیر منہضم آنا بعد طعام کے
اگر ماسکہ وہاضمہ ضعیف ہے اور اگر اور قوت سوائے ہاضمہ کے ضعیف ہین تو اجابت منہضم
بڑی عرصہ مین اور قلیل قلیل ساتھ گرانی کے ہوتا ہوگا اور علامت کبدی یہ ہے کہ تہیج اطراف
ودست وپا وپاخانہ ہضم یافتہ پیشتر ہوا کرتا ہوگا بعدہ یہ مرض واقع ہوا **العلاج** پہلے
قے کرانا آب گرم چار سیر نمک چار تولہ سکنجبین سادہ چھ تولہ سے تین بار یا جب تک معدہ
غذا سے پاک نہ ہو اور قے مین ہوا وآب سرد سے بڑی احتیاط کرنا چاہیے اور اگر کھڑی ہو کر
قے کی جاوے تو نہایت انسب ہے بعد قے کے نمک خشک وزیرہ سیاہ پیس کر
پورانی روئی پر رکھ کر گرما گرم شکم پر باندھا جاوے اور یہ دوا استعمال کیجاوے
کوئی چھ ماشہ گلقند آفتابی یکتولہ گولی بناکر کھالیجاوے اوپر سے بادیان چھ ماشہ نمک سیاہ دو ماشہ

گلقند آفتابی دو تولہ گلاب آدھ پاؤ و عرق بادیان آدھ پاؤ مین پیسکر سکنجبین چھ ماشہ ملاکر
نیم گرم پلایا جاوے بعد ایک ساعت کی یہ دوا دیجاوے زیرہ سیاہ کرمانی دو تولہ سرکہ خالص
تیز آدھ پاؤ مین تر و خشک کیا ہوا زنجبیل چھ ماشہ برگ سداب بادیان مرچ سیاہ انیسون
چھ چھ ماشہ سہاگہ دو ماشہ باریک سفوف کرکے سکنجبین ایک چھٹانک مین سرشتہ کرکے چھ ماشہ
کھلاکر پودینہ خشک چھ ماشہ الایچی خرد مسلم دس عدد بادیان یعنی سونف چھ ماشہ گلاب و
عرق بادیان آدھ آدھ پاؤ مین جوش و صاف کرکے نیم گرم پلایا جاوے ان دواؤن سے
دست خوب آوینگے اور شاید قے بھی ہو بعدہ گلاب عرق بادیان آدھ آدھ پاؤ مین بادیان
چھ ماشہ گلقند آفتابی تین تولہ پیسکر سکنجبین سادہ دو تولہ ملاکر نیم گرم پلایا جاوے اور
واسطے رفع تشنگی کے بجاے آب صرف گلاب نیم گرم قدری قدری پیا جاے اور معدہ اگر سست ہو
تو نمک سیاہ یک ماشہ انیسون دو ماشہ پودینہ خشک ایک ماشہ آدھ پاؤ گلاب مین جوش کرکے
سکنجبین سرکہ یکتولہ ملاکر گرما گرم تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد گھونٹ گھونٹ پیا جاے اور
ہواے خارجی سے خوب محفوظ رہنا چاہیے اور گل سرخ تین ماشہ زنجبیل تین ماشہ نمک
چھ ماشہ باریک پیسکر گرم گرم پیٹ پر ملنا چاہیے پس اگر درد بشدت ہو تو روغن گل و روغن بابونہ
یک یکتولہ مین بابونہ خشک کوٹ تلخ یک یک ماشہ باریک پیسکر ملاکر نیم گرم شکم پر ملا جاے اگر تسکین
ہو جاوے تو خیر ورنہ ایک روٹی مونگ کی پکاکر ایک طرف خام رکھی جاے دوسری جانب سینکی جاے
خام کی طرف روغن گل چھ ماشہ نمک طعام چھ ماشہ پسا ہوا باہم ملاکر روٹی مین لگاکر گرم گرم
شکم پر باندھی جاے غالباً اس سے درد موقوف ہو جائیگا و اگر نجاوے تو اوسی روٹی پر
مجمرہ ناری جسکو عرف عام مین کپی لگانا و گلاس رکھنا و باری توڑنا بھی کہتے ہین لگانا چاہیے
اور ادویہ حاوہ مسہلہ پینے کی دوا مین ملانا چاہیے مثلاً گل سرخ نو ماشہ بادیان سات ماشہ

انیسون نیکوفتہ تین ماشہ انجیر زرد ولایتی پانچ عدد مصطگی رومی چھ ماشہ گلاب و عرق بادیان تین تین
چھٹانک مین جوش دیکر بلکہ چھان کر سکنجبین سرکہ نند تین تولہ گلقند آفتابی چار تولہ پیسکر ملایا جاوے
اور پہلے عصارہ ریوند چار رتی گلقند آفتابی یکتولہ مین ملاکر کھلایا جاوے بعدہ دوا نوش کیجاوے
یقین ہی کہ اس سے معدہ و امعا پاک ہوکر درد و ثقل جاتا رہے اور یہ دوا اوس وقت دیجاوے
جب دستون کے آنے مین دیری ہو معدہ امعدہ مین ثقل ہو اور بفراغت تام اجابت نہو ورنہ
کچھ ضرورت نہین ہے بلکہ مضر ہو گا اس واسطے کہ شاید قوت اسہالیہ غالب ہوکر نوبت باسہال
ذوبانی پہونچاوے اور یہ مسہلہ ایسی ہے ضرورت شدید مین جاودتیز دینا جائز ہے ورنہ
ملینات کافی ہونگے اور بند کرنا ایسے دستون کا بھی نہایت مضر ہی حتی الوسع نظر معالج اجزا مین رہے
اور علاج الاسہال بالاسہال کے یہی معنی ہین گلاب و سکنجبین نہایت عمدہ چیز ہے جب تک معدہ مین
ثقل و درد اندک بھی ہو نیگرم ورنہ سرد پلایا جاوے اور سونا بھی عمدہ مسکنات ہی تدبیرین خواب
آنیکی کیجاوین حکایات دلچسپ و قصہ جات لطیف لطیفہ انگیز مریض کے روبرو بیان کیجاوین
اور تشفی و دلاسا و تسکین و اطمینان دہی بھی مریض کے حق مین نفع اکسیر بخشتی ہے۔
**انتباہ** کبھی ہوتا ہی کہ سوء ہضمی مین تے و دست بالکل نہین آتے وہ مریض کو سخت تکلیف
و درد شدید و اضطراب و بیقراری ہوتی ہے اور سبب اسکا چلا جانا غذاے مسدود کا ہے
رگون مین یا معدہ مین پھنسکر رہ جانا اور آنتون مین سدہ پڑنا یا آنتون مین رہنا ہی اس صورت
مین بیمار بہت چلاتا و تڑپتا ہے اور بیہوش ہو جاتا ہے ایسی حالت مین دواے مشروب سے
طبیعت کو زیادہ تر حیرانی ہوتی ہے اور دوا کچھ اثر نہین کرتی پس چاہیے کہ کھلانی پلانیکی
دوائین اور مادہ اور طریق سے نکالا جاے مثلاً شافہ صابون طویل بقدر شش انگشت
مضموم صاحب مرض کی بناکر روغن گل سے چکنا کرکے عمل کیا جاے اگر مفید مطلب نہو

توان اجزا سے حقنہ ترتیب دیا جاے گل سرخ چار تولہ بادیان تین تولہ انجیر زرد دس عدد
مویز منقے یک چھٹانک آلوے بخارا تیس عدد انیسون نیم کوفتہ وتربد سفید مجوف خراشیدہ واصل السوس
واذخر یک یکتولہ بیخ بادیان وبیخ کاسنی نیمکوفتہ دو دو تولہ گلاب وعرق بادیان تین تین پاؤ
مین ترکرکے جوش کیا جاے پس صاف کرکے آب برگ پودینہ سبز مروق آب برگ کاسنی
سبز مروق تین تین تولہ گلقند آفتابی آدھ پاؤ پسا ہوا ملاکر تین حصہ کئے جاوین اور پہلے
صرف گلاب آدھ سیر نمک دو تولہ ملاکر نیم گرم حقنہ کیا جاے اور بعد ایک دست
آنیکے یا بعد گذرنے ایک گھنٹہ کامل کے اوس دوا سے ایک حصہ گرم کرکے حقنہ کرین
اور گھنٹہ کے بعد دوسرا حصہ پھر تیسرا حصہ عمل کیا جاے اور یہ ضماد شکم پر لگایا جاے
ریوند چینی ایلوا گل سرخ نمک چھ چھ ماشہ سفوف کیا جاے والمتاس کا مغز ایک تولہ
گلاب وآب برگ مکوے سبز مروق مین حل کرکے سفوف ملاکر نیم گرم لگایا جاے اور باقی
علاج بحث مبیضہ سے اخذ کیا جاے فم معدہ کے درد کے لیے گلاب تھگر مین کپڑا تر کرکے
کوڑی وقلب پر رکھنا چاہیے جب سرد ہو جاے تبدیل کرین اور درد کم ہو گا دہین روغن
بابونہ نیم گرم ملین اور بعد نقاہت تام وخلو وصفائی معدہ وامعا کی بھی اگر اطلاق طبع
رہے اور دست جاری ہون تو بادیان چھ ماشہ بریان وتخم خرفہ بریان چھ ماشہ
گلقند آفتابی دو تولہ نیم پاؤ گلاب مین پیکر سرد پیا جاے واگر سوء ہضمی منجر بہیضہ ہو جاے
تو علاج ہیضہ کرنا چاہیے فائدہ اکثر جہال اطبا سوء ہضمی خالص مین بلا نقاہت تام وصفا
معدہ کے سکنجبین لیموں یا سکنجبین سرکہ صرف بلا امتزاج مصلحات دیگر استعمال فرماتے
ہین حالانکہ جب تک معدہ غذا سے پاک نہو سکنجبین بے مصلح دینا قطعاً ممنوع ہے اسواسطے
کہ سکنجبین خود جگر مین نفوذ کرکے عروقات شعریہ وغیرہ مین ضرور جاتی ہے

مبادا اغذاے خام و مسدد معدہ مین ہو اور اوسکو بھی عروقات مین بزور لیجاوے تو احتمال
سدہ قویہ بلکہ تفرق اتصال عروق کا ہے اور ہنگام امتلاء کامل کے واسطے جلد باطن کی ہمراہ
دیگر مصلحات کے دینا جائز ہے اسواسطے کہ امتلاء تام مین سکنجبین جگر تک نفوذ نہین کرسکتی
بوجہ ملجانے غذا او دیگر مصلحات کے و بباعث ملنے نمک و گلاب وغیرہ ایسی چیزون کے کہ
جس سے خواہ مخواہ متلی پیدا ہوکر قے آئے قطع لزوجیت کرکے خود مع غذا براہ قے خارج ہو جاوے
ہے انتہی مقولہ اندر ہیضہ اصل سبب اسکا یہ ہے کہ جس وقت پانی یا اس قسم کی اور چیزین اجزا
ارضیہ کے ساتھ ملکر ایک جگہ جمع ہوتی ہین اور حرارت آفتاب یا اختفائی اثر کرتی ہے ایک طرح
کی گندگی و عفونت اور سڑاہن اوسمین پیدا ہوتی ہے اور بخارات غلیظ سمیہ اوٹھکر ہواے
مجاور مین ملکر پراگندہ و منتشر ہوتے ہین پس ہرگاہ وہ بخارات آدمی کے بدن سے ملاصق ہوئے
و بذریعہ مسامات و زیادہ تر بواسطے تنفس کے باطن اعضا مین پہونچے روح کو جو نہایت لطیف
و عمدہ ہے مکدر و کثیف کرکے نفوذ اعضا سے باز رکھا اور قواے بدنی کو منہمک و سست کر دیا
پس یکبارگی نقصان یا بطلان حواس ظاہر ہوتا ہے اور تمام حرارت ظاہر سے باطن کی جانب
ہر باعث الموذی رجوع کرتی ہے اور بدن سے بھی تبخیر ہوتی ہے پس جبکہ اختناق بخرہ سمیہ
و بباعث حرارت پیدا ہوئی اور بخارات اور حرارت باطنی مقارن و معین اوسکی ہوئی لامحالہ
رطوبت موجودہ فی البدن منجذب ہوکر ایک جگہ یا کئی جگہ مجتمع ہوتی ہے اور قوی کو
سست کر دیتی ہے اور اس حرارت اختناقی یا بدنی سے صفرا کو بھی اعانت ہوتی ہے
اور بوجہ تیزی و حدت ذاتی و کسب کی وہم بسبب کثرت مقدار کے جو اختلاط و آمیزش
رطوبت منجذبہ جادہ سے حاصل ہوئی امعاء و معدہ مین گرکر و غدغہ و خلش پیدا کرتا ہے
اور اس اثر خاص سے حرارت سمیہ کو بھی مدد پہونچا کر اخراج رطوبت و مادہ منجذبہ مین

بقئے یا باسہال یا دونون کی آسانی کرتا ہے اور عوض اس مادہ مستخرجہ کے اور رطوبت
عروقات ومجاری وتجاویف سے بر سبیل ودفع قہری کے کھنچکر اور متعفن ہوکر خارج ہوا
کرتی ہے وعلی ہذا جب تک کیفیت سمی اسہالی باقی رہتی ہے کبھی فصل گرما مین یہ کیفیت
ظہور مین آتی ہے ہرگاہ بدن مین کسی قسم کا مادہ تھوڑا یا بہت جمع ہوا اور اکثر برسات
مین بباعث ہیجان مادہ کے وبواسطہ حصول استعداد ہر مادہ بدنی وغیر بدنی کے واسطہ
قبول عفونت وفساد کے اور ایک وجہ یہ بھی ہے کہ تغیر فصل کو تغیر مزاج لازم ہے اور
فصل خریف بہ نسبت اور فصلون کے نہایت ردی ومہیج اخلاط ومفسد بدن ہی اور تبخیر زیادہ
ہوتی ہے مادہ مین رطوبت بڑھ جاتی ہے حرارت غریزیہ غالب آکر ہر شے کی حالت طبعی کھوتی
ہی ضعف قوی وسقوط یا لنقصان وفساد اشتہا کی موجب ہوتی ہے خمل معدہ مین رطوبت
جا بجا سے آجاتی ہے کھانا اچھی طرح ہضم نہین ہوتا بواسطہ حیلولہ رطوبت کے غذا
وقعر معدہ کے وہم لسبب ضعف قوۃ کے جو حرارت مرضیہ ورطوبت مستزخیہ نے پیدا کیا
پس اول سوء ہضمی ہوتی ہے اور حرارت ہوا سے وبا سے جو تمام بخارات جا بجا سے گندہ و
متعفنہ سے پیدا ہوتی ہے معین ہوکر کیفیت سمی اندرون بدن کے حادث کرتی ہی اور دست پہلے
غذائی آتے ہین بعدہ رطوبت فضلیہ وغریزیہ واخلاط وغیرہ خارج ہوتی ہین اس حال مین ہیضۂ
امتلائی کہتے ہین اور فرق درمیان ہیضہ وبائی وامتلائی کے دشوار ہے طبیب کو مہلت
سوچنے کی نہین ملتی مگر بحدس وراے صائب بواسطہ علامات خاصہ ہر ایک کی فی الجملہ
ایسی قلیل مدت تشخیص مین بھی فرق معلوم ہوتا ہے اور تقدم ماکول ومشروب وخفت و
ثقل وتیزی وشدت عوارض وحرارت وحرقت باطن وخلا وامتلا نبض بھی فارق ہی
علامات ہیضہ وبائی اول مرتبہ ایک یا دو کلی قے زنگاری یا سبز یا نیلی کرکے بیہوش ہوکر

گھر پڑتا ہے یا مثل بیہوشی کے ایک کیفیت طاری ہوتی ہے ایک لمحہ کے بعد دست و قے رقیق
قلیل قلیل ساتھ سوزش و حرارت باطن کے متواتر آتے ہین اور اندرون شکم ایسا معلوم
ہوتا ہی کہ گویا کوئی چیز خوب زور زور چار طرف پھرتی ہے اور ساتھ اسکے اعضاے اندرونی
بھی متحرک ہوتے ہین اور رفم معدہ جہان کوڑی ہے اینٹھتا ہے اور ہراس و خوف سامر بعض
پر غالب ہو جاتا ہی اور گرانی اور ثقل بھی نبض و شکم مین مطلق نہین ہوتی اگر استلاء طعام
نہو وے ورنہ گرانی ہوگی مگر سوء ہضمی کی سی گرانی اور ومیدگی نہوگی بدن مین ضعف و تشنج
دست و پا و التواء و پیچیدگی اطراف ہوگا اور تاریکی اعضاء و سوزش معدہ و نبض مین سرعت
و اختلاف مع نظام کے اور سردی و تکاثف ظاہر جلد ہوگی اور اگر سبب قوی ہے
تو بلا ارادہ و شعور دست آوین گے اور نبض باریک پتلی سی مختلف مائل بسختی اور ناک
باریک و سیاہی و نیلگونی تمام بدن کی خصوصاً رخسارہ و ہاتھ پاؤن و ناخن و مونھ و پیشانی
کی اور اینٹھن تمام اعضا مین بشدت و سوزش و حرارت معدہ مین ہوگی اور تمام بدن بیرونق
کمو سا ہو جائیگا اور آنکھین اندر گھسکر چھوٹی چھوٹی معلوم ہونگی اور گرد اونکے حلقہ نیلم
یا سیاہ ہوگا اور کنپٹی مین گڑھا و پوست پیشانی کھنچا ہوا و چہرہ خشک ہو جاے گا
اور اگر سبب اس سے بھی قوی ہو تو ساتھ شدت ان سب عوارض کے حس و حرکت
بھی موقوف ہو جاتی ہے اور زبان و حلق مین کانٹے سے پڑ جاتے ہین اور ورم معدہ
بر سبیل نخس و جبھونی ہوئی کے بشدت ہوتا ہے اور گھڑی گھڑی دست رقیق نہایت
بدبو و متعفن بلا ارادہ برنگ زنگار یا نیل یا سیاہ یا نہایت سرخ لجھ وار اور چھیچھڑے
مثل سفیدہ یا زردہ بیضہ کے و قلیل المقدار کمال جلن کے ساتھ آتے ہین پیشاب
نہین ہوتا یا تھوڑا سا سفید یا سیاہی مائل ہوتا ہی گرم گرم اور جینگ کی ساتھ اور نبض ودی

پانی بمنزلہ سقوط کے مختلف غیر منتظم سخت و پتلی و جلد جلد دبی ہوئی و وایک ونگلیوں میں
بغور کامل معلوم ہوتی ہے اور ہاتھ پانوں تمام اعضا خشک ہوکر بیرونق ہوتے ہیں اور
اس حالت کو مردنی چھانا بھی کہتے ہیں اور غشی کی کیفیت ہر وقت رہتی ہے آنکھیں پھرتی
ہوئی بدرنگ نظر آتی ہیں اور سینہ بلند ہو جاتا ہے بدن سخت ہوتا ہے اور بااینہمہ خشکی
کبھی عرق مفرط سرد نکلتا ہے آواز بیٹھ جاتی ہے اور کبھی ہچکی بھی آتی ہیں یہ علامات
بُری ہیں موت سے خبر دیتی ہیں بعد اس حالت کے پھر موت کی باری ہے اگر تدبیر
فرار واقعی جلد نہو اور اگر یہ عوارض سخت ہو جاویں تو قابل علاج نہیں ہاتھ کھینچنا دوا
سے مصلحت ہے العلاج پہلے گلاب و سرکہ تھوڑا باہم ملاکر چھینٹا ماریں جب ہوش میں آوے تو
گرم پانی دو تین سیر اور نمک یکتولہ و سکنجبین چھ تولہ سے بدستور قے خوب کراویں تاکہ مادہ
خبیثہ بالکل دفع ہو جاوے اور اگر امتلاء غذا ہو تو وہ بھی دور ہو جاوے بعدہ گلاب خالص نیم
پاؤ بھر میں سکنجبین سرکہ منعنع تین تولہ ملاکر ایک مرتبہ سب کا سب نیمگرم پلاویں صفت سکنجبین
منعنع سرکہ تند با عرق نعناع پاؤ آثار آب پودینہ سبز مروق عرق بادیان یک یک چھٹانک
گلاب آدھ پاؤ شکر سفید تین پاؤ باہم ملاکر قوام کر لیا جاوے اور پیاس کے واسطے پوست الایچی
خرد و کلان چھ چھ ماشہ مغز کنول گٹہ نیمکوفتہ یکتولہ گلاب آدھ سیر میں بھگو دیں وقت حاجت
اسی گلاب میں سے تھوڑا سا لیکر ہمراہ سکنجبین منعنع یکتولہ کے پلایا جایا کرے اور واسطے تشنج
کے کافل خشک پیسکر نیم گرم اطراف میں ملیں اور بعد تھوڑی دیر کے پودینہ خشک چار ماشہ
الایچی خرد مسلم آٹھ عدد و بادیان نیمکوفتہ چھ ماشہ گلاب آدھ پاؤ میں خفیف جوش کرکے
سکنجبین منعنع دو تولہ کے ہمراہ دیں اور واسطے تقویت دل کے زعفران خالص دو ماشہ
گلاب چھٹانک سرکہ یکتولہ میں پیسکر کپڑا تر کرکے قلب پر رکھا جاوے اور واسطے دفع معدہ کے

بالچھڑ چھ ماشہ ناگرموتھ چھ ماشہ خشک پیسکر نیمگرم ملا یا جاوے بعد ایک ماشہ کی بادیان نو ماشہ
گلقند آفتابی دو تولہ پودینہ سبز دو ماشہ گلاب نیم پاؤ مین پیسکر سکنجبین منعنع دو تولہ ملاکر نیم گرم
پلاوین اور اگر تشنگی اس دوا سے زیادہ ہو تو صرف گلاب و سکنجبین ملاکر تھوڑا تھوڑا گھونٹ گھونٹ
سرد پیا جاوے اور اگر متلی و ابکائی اس قدر ہو کہ احتمال دوا گر جانے کا ہو تو اولا دانہ الائچی
خرد یک ماشہ ناگیسر پودینہ گل سرخ یک یک ماشہ زرشک دو ماشہ پیسکر سکنجبین مرکب
یکتولہ مین سرشتہ کرکے چٹاوین بعدہ گلاب چھٹانک سکنجبین مرکب دو تولہ سرد پلاوین
صفت سکنجبین مرکب سرکہ خالص گلاب آب لیمون ایک ایک چھٹانک آب بہ آب پودینہ
سبز دو دو تولہ قند سفید آدھ سیر باہم ملاکر قوام کرلین اور درمیان جوشش کے پوست
الائچی خرد چھ ماشہ عود خام نیم کوفتہ تین ماشہ پوٹلی بناکر چھوڑین اگر تدابیر مسطورہ سے
قے و دست بند ہون اور سوزش و درد معدہ زیادہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کرین گلاب
تین پاؤ مین انار دانہ ترش مسلم چھٹانک سماق دو تولہ برگ اترج یا ترنج کہ قسم لیمون سے
ہو برگ پودینہ خشک یا تر یک یک تولہ عود غرقی نیم کوفتہ گل سرخ بالچھڑ چھ چھ ماشہ چھوڑکر
جوشش کرین پس مل چھان کر پوست بیرون پستہ چھ ماشہ پیسکر ملاکر رکھ چھوڑین اور بقدر
یکتولہ گاہ گاہ پلاویا کرین بے شیرینی اگر نہ پیا جاوے تو اسی مین قند سفید پاؤ بھر ملاکر قوام
کرلین اور واسطے درد و سوزش معدہ و فم معدہ و حبس اسہال کے یہ ضماد شکم پر لگایا جاوے
صفتہ گل سرخ صندل سپید عود خام دو دو ماشہ زعفران سنبل الطیب یک یک ماشہ باریک
پیسکر آب بہ یا گلاب مین سرشتہ کرکے نیم گرم ضماد کیا جاوے اور قوی الاثر منظور
ہو تو اسی مین مسک و سرکہ تین تین ماشہ اضافہ کرین - ضماد حابس الاسہال دیگر
تخم لیموے تازہ صندل سفید چھ چھ ماشہ آب امرود مین پیسکر ضماد کرین و بعد انتظار نفع

نسخہ مشہر دیگر مذکورہ کے قرص ہیضہ استعمال کیا جاے صفت قرص ہیضہ عود غرق سنبل الطیب
گل سرخ پودینہ خشک یا تر دو دو ماشہ مصطگی رومی سک یک یک ماشہ مشک خوشبو قرنفل زر
کبابہ ناگرموتھہ کندر چار چار رتی جدوار ختائی یکنیم ماشہ گلاب و آب بہ بین پیسکر قرص یعنے
ٹکیاں دو دو ماشہ کی بنائیں ایک قرص سکنجبین مرکب یکتولہ مین ملاکر کھلادیا جاے بعدہ
عود مصطگی پودینہ دو دو ماشہ آدھ پاؤ گلاب مین جوش خفیف دیکر صاف کرکی سکنجبین
مرکب تین تولہ ملاکر پلایا جاے اور گاہ گاہ واسطے رفع متلی وقے و سوزش معدہ کی رب انارین
چٹایا جاے صفت رب انارین آب انارین آدھ سیر شاخ پودینہ سبز یکتولہ یا خشک چار ماشہ
عود خام ٹھیکرہ پوست الائچی خرد یک یکتولہ باہم جوش کیا جاے جب چوتھائی باقی رہکر
گاڑھا ہو جاے صاف کرکے رکھ چھوڑین اگر شیرینی مطلوب ہو تو اسمین پہلے ایک
چھٹانک قند سفید ملالین تب جوش کرکے صاف کرلین اور کبھی کبھی جب درد معدہ بشدت
ہو دانہ الائچی خرد پودینہ خشک عود گل سرخ زیرہ گل سرخ انیسون دو دو ماشہ بادیان تین
ماشہ قرنفل ناگیسر یک یک ماشہ سفوف کرلین اور تھوڑا سا لیکر آب لیموی کاغذی یا سکنجبین سادہ کے
ساتھ چٹاوین پس اگر دست متعفن بدبودار زرد مائل بسبزی یا سفید و گلابی بلا ارادہ آوین تو
سفوف زرشک تین ماشہ شربت زرشک دو تولہ کے ہمراہ دین صفت سفوف زرشک
زرشک گہ و سماق پودینہ دانہ الائچی خرد دانہ انار ترش عود دو دو ماشہ گل سرخ پوست
بیرون پستہ طباشیر کہو یک یک ماشہ سفوف کیا جاوے اور بعد استعمال سفوف کی عرق
کیوڑہ نیم چھٹانک گلاب چھٹانک شربت زرشک دو تولہ ملاکر سرد پلایا جای صفت شربت زرشک
مرکب آب انارین آدھ پاؤ گلاب آب اترج ہر یک یک چھٹانک سرکہ آدھ پاؤ مین زرشک
چھٹانک بھر بھگوئی جاے دو پہر تک پس صاف کرکی قند سفید آدھ سیر بہم ملاکر شربت تیار کرین

اور درمیان جوش کے کیوڑہ تین تولہ اضافہ کیا جاوے اور کبھی کبھی گلاب برف زدہ شربت زرشک
کے ساتھ دیا کریں نہایت مبرد و مسکن ہے اور واسطے خشکی زبان کے زہر مہرہ خطائی یکماشہ
دو تولہ گلاب میں گھسکر تنہا یا ساتھ شربت زرشک کے چٹایا مفید ہے و علی ہذا اصغر کنول گٹہ
چھ ماشہ نیم کوب پوست الایچی خرد و کلان چھ چھ ماشہ گلاب پاؤ بھر میں تر کیا جاوے اور تھوڑا
تھوڑا سرد پلایا جاوے ہر گاہ دست بکثرت آویں و عوارض شدید ہوں و تدابیر مسطورہ موثر
نہو یہ نسخہ استعمال کرنا چاہیے انار ترش مسلم مجوف میں آب سیب آب انار دانہ آب اترج آبہ
دو دو تولہ آب پودینہ سبز یکتولہ عود چھ ماشہ نیکوفتہ ست انار میں چھوڑ کر آگ پر پکاویں اور
پہلے اوس انار پر پنڈول مٹی لگادیں کہ آگ پر جلے نہیں جب قوام سب کا خوب گاڑھا
ہو جاوے آگ سے اوتار کر اوسی میں رکھیں اور بقدر تین ماشہ کے چٹا کر گلاب و کیوڑہ و شلوج دو
دو تولہ پلادیں اور معدہ کی تقویت کے واسطے ضماد اقاقیا بس مفید ہے صفت ضماد اقاقیا
اقاقیا گلنار گلسرخ مازوی سبز پھٹکری بریان جوز السرو صندل سفید عدس مقشر برگ
مورد طباشیر کبود ہر ایک یکماشہ باریک پیسکر آب بہ یکتولہ سرکہ چھ ماشہ میں ملاکر ضماد کیا جاوے
اور واسطے تقویت و تفریح قلب کے الایچی خرد چھ ماشہ بالچھڑ صندل تین تین ماشہ گلاب میں
پیسکر حوالی قلب پر طلا کیا جاوے ہر گاہ اسہال و جمیع عوارض نہایت سخت ہو جاویں
تو ساتھ ادویہ مذکورہ کے قابضات بھی استعمال کیجاویں مثل اس ترکیب کے پودینہ خشک
دانہ ہیل بریان کشنیز خشک بریان گرد سماق ہر ایک یکماشہ بنسلوچن سولف زرشک
تخم خرفہ بریان انار دانہ ترش بریان دو دو ماشہ سفوف کر کے دو ماشہ ساتھ چھ ماشہ
رب انار میں یا رب بہ کے سرشتہ کر کے چوتھائی ورق نقرہ لپیٹ کر کھلا دیا جاوے
بعدہ عرق گلاب چھٹانک سکنجبین سادہ یکتولہ باہم ملاکر جرعہ جرعہ سرد پیا جاوے اور زہر مہرہ خطائی

چار رتی دو تولہ گلاب میں گھسکر شربت انار میں چھہ ماشہ ملاکر پیاس کے واسطے پلایا جا
فائدہ کبھی ہوتا ہی کہ بسبب خلو و شدت اشتہا کی جب صفرا زیادہ ہوکر حرارت و سوزش
و اطلاق و قے و درد فم معدہ و امعاء و غثیان میں اعانت کرتا ہے اور احتمال امتلا
تدابیر رفع امتلا مثل استعمال ادویہ مسہلہ عادہ کیجاتی ہین پس سبب مرض زیادہ ہوکر فساد دو چند
ہو جاتا ہے ایسے وقت میں خوب تفحص کرکے اور علامات خلو و انصباب صفرا مثل خفت
و سبکی معدہ و تقشعر و لذع فم معدہ جیسا وقت بھوک کی ہوتا ہے اور اینٹھن و شعلہ سا
اوٹھنا شکم سے و اجابت رقیق صفراوی قلیل المقدار ہونا و ہنگام استعمال کوئی شربت مسکن
و دوائے مغلظ سرد کی تسکین ہونا اور آنکھ سی کھل جانا اور رقوۃ تکلم فی الجملہ آجانا دریافت
کرکے ساگودانہ چھہ ماشہ گلاب میں پکاکر ہمراہ شربت انار میں یکتولہ کے استعمال کرنا
چاہیے مگر یہ سب علامات مذکورہ حدوث مرض سے تین چار روز کے بعد اکثر
ظہور میں آتی ہین درمیان یا ابتدا ہی میں اس قسم کی کیفیت مشاہدہ کرکے بلا دریافت
کامل کے ہرگز جرات استعمال غذا نکرنا چاہیے انتہے اور درصورت تواتر اجابت
غیر ارادی صفراوی یا ذوبانی کے جو بوجہ گداختگی رطوبت اصلیہ کے آتے ہین
البتہ حابسات قویہ استعمال کرنا واجب ہے اور علامت اسہال ذوبانی کی یہ ہے
تمام عروقات بدن میں ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا کوئی چیز ہر رگ و ریشہ سے کھینچ کھینچ کر معدہ
مین آتی ہے یا صرف کیفیت جذب محسوس ہوتی ہے اور ساتھی اسکی سنسناہٹ
تمام بدن میں ہونا اور آنکھ بند ہو جانا اور دھوان سا تمام اعضا میں اوٹھنا اور بعد
ہر اجابت کے یہی حالت زیادہ ہونا اور دستون میں تعفن و بدبو سخت ہونا اور
رنگ براز سپید یا گلابی یا مائل بزردی اور قوام مثل قوام انڈی کی سپیدی کی ہونا

گاڑھا و لسدار چکنا مثل آنونکے اور کبھی مثل ناک کے رینٹ کے ہوتا اور دست مین ضعف بڑھتا
جانا اور نبض ضعیف ساتھ تواتر مختلف غیر منتظم دبی ہوئی پتلی سی اور سخت ہونا اور
آنکھین ہر دفعہ پاخانہ کے بعد گڑھے مین ہو جانا اور مثل آواز گنجشک کی چھوٹی
و پتلی دبی ہوئی جس طرح کوئی گلا گھونٹ کر آہستہ آہستہ بولتا ہے اور نیلگونی
تمام بدن کی ہونا و خشکی بدن و شدت تشنگی اور پیشاب بکدر غلیظ مائل بسفیدی یا زردی
تھوڑا سا بدبودار ہونا اور ہر لحظہ گوشت بدن تحلیل ہوتا نظر آنا پایا جاوے گا ایسی
صورت مین فورًا دست بند کرنا چاہیے اور سفوف طباشیر قابض بقدر دو ماشہ
ساتھ چھ ماشہ شربت انارین پارہ پارہ کے دیا جاوے ہر ہر لحظہ کے بعد صفت سفوف
طباشیر۔ طباشیر سفید کہربا شمعی ہر ایک تین ماشہ صمغ عربی بریان کتیرا بریان ریشہ برگد
پوست بلوط بریان خرنوب نبطی گل پستہ زرورد مصطگی رومی دانہ الائچی خرد بریان
سب دو دو ماشہ سفوف کیا جاوے اور واسطے رفع تشنگی کے مغز تخم کدو شیرین
یکماشہ زہر مہرہ دو ماشہ کیوڑہ مین پیسکر ذرہ ذرہ دیا جاوے پس اگر علامات عوارض
مذکورہ کے ساتھ کرب معدی و قلبی جسے تلملی کہتے ہین بھی ہو اور دانت بیٹھ جاوین
اور ہاتھ اور پاؤن اکڑ کر نیلگون ہو جاوین و نبض ساقط ہو وے اور غشی و بیہوشی
طاری ہو آنکھین پھرنے لگین تو دست و پا مین شاخین لینا چاہیے اور بعد شاخون
یعنی خالی سینگی کے پاشویہ خشک کرنا چاہیے اور مشمومات مسکنہ عطرہ استعمال کرین
صفت شموم۔ کہ مسکن و مضیع ہے کشنیز خشک شگوفہ آملہ قشر شگوفہ خس کپ یکتولہ گلاب
و کیوڑہ مین تر کرکے شموم کیا جائے دیگر آب کھیرا کیوڑہ و گلاب دو دو تولہ مین گل ارمنی
یکتولہ پیسکر سونگھایا جاوے یا صرف کھیرا تراش کر سونگھین و لخلخہ مسکن استعمال کیا جائے

عشل اسکے عطر خس عطر صندل عطر مٹی عطر کیوڑہ عطر گلاب باہم ملاکر شیشی میں رکھ کر
سونگھایا جاوے اور دوایک قطرہ ناک میں بھی گرانا مفید ہے اور گلاب منہ پیر و
چھڑکنا و بازو و دونوں ہاتھوں کو اور دونوں ران خوب مضبوط باندھنا مفید ہے اور اطلاء مقشر
پیملکوفتہ و کشنیز خشک نیکوفتہ و تخم کدوے شیرین و تخم کاہو یک یکتولہ گلاب و آب کھیرا
دو دو تولہ سرکہ چھ ماشہ میں پیسکر ٹکیہ سی بناکر روغن گل اضافہ کرکے دماغ پر رکھنا
و صندل سفید و زہر مہرہ ختائی چھ ماشہ گلاب چھٹانک سرکہ یکتولہ میں گھسکر کپڑا
تر کرکے قلب پر رکھنا و بابونہ خشک یکتولہ سبوس گندم برگ بیری خاکشی نمک
ہر ایک چھٹانک چار سیر پانی میں جوش کرکے پاشویہ کرنا اور کبھی کاہو و مغز تخم کدو پیسکر
کف دست و پا میں ملنا و دارچینی و کائفل و بابونہ خشک یک یک تولہ باریک پیسکر ہاتھ
و پاؤں میں واسطے تشنج کے ملنا و نکچھکنی و مرزنجوش یک یکماشہ گلاب میں پیسکر اندرون
دماغ براہ ناک پہونچانا و کبھی صرف مغز تخم کدو و شیرین و تخم کاہو کی ٹکیہ گلاب و سرکہ میں
بناکر دماغ پر رکھنا یا کھیرا آگ میں بھون کر بھرتہ بناکر گلاب و سرکہ ملاکر دماغ میں ملنا
یا صرف روغن گل سر میں ملنا و زعفران یکماشہ و کائفل دو ماشہ پیسکر کنپٹی و گلے کی
دھڑکنے والی رگوں پہ ملنا و پتھر یا اینٹ گرم پر سرکہ و گلاب ٹپکاکر بخارات اوسکے
ناک میں پہونچانا یا روغن الائچی و روغن بادام نیمگرم آس پاس آنکھ کے و کلہ پر لگانا
و کف دست و پا کسی کھردری و سخت چیز سے ملنا یا بابونہ خشک و کائفل و کوٹ تلخ
یک یکتولہ پیسکر دونوں کلہ و اعضاء متشنج پر ملنا نہایت مفید ہے و چوب پیار انگہ دو
رتی گلاب دو تولہ میں گھسکر منہ چیر کے حلق میں ٹپکایا جاوے یا جدوار ختائی چار رتی و
زہر مہرہ یکماشہ گلاب دو تولہ کیوڑہ ایکتولہ میں گھسکر حلق میں گراویں یا تریاق فاروق و زہر مہرہ

زہر مہرہ خطائی چار چار رتی یا صرف زہر مہرہ یکماشہ گلاب میں گھسکر پلایا جاوے وہ زبان پر ملا جاوے یا مار چیل دریائی جدوار منفشجی عود صلیب یک یک ماشہ الگ الگ یا سب ملاکر پلایا جاوے و تریاق فاروق علیحدہ علیحدہ یا ملاکر ایک ایک ماشہ گلاب میں گھسکر پلانا نہایت مفید ہے بلکہ اکسیر سے بہتر ہے اور بعد دفع بیہوشی بوقت تشنگی کے زہر مہرہ و کنول گٹہ یک یک ماشہ گلاب مثلوج میں پیسکر ساتھ رب بہی یا شربت انار چھ چھ ماشہ کے دیا جاوے یا آب لیمون دو تولہ گلاب مثلوج دو تولہ شربت کیوڑہ یک تولہ ملاکر قدرے قدرے دیا جاوے اور واسطے منع غشی کے سفوف مروارید یک ماشہ شربت انارین یا شربت کیوڑہ چھ ماشہ میں سرشتہ کر لمحہ لمحہ چٹایا جاوے اور بعدہ گلاب و کیوڑہ دو دو تولہ پلایا جاوے صفت سفوف مروارید مروارید ناسفتہ یشب سبز زہر مہرہ خطائی عقیق محرق کہربا شمعی طباشیر کبود دو دو ماشہ تریاق فاروق بشرط بہم رسی جدوار خطائی صندل سفید عود صلیب عود غرقی دو دو ماشہ عرق کیوڑہ و گلاب و آب لیمون دو دو تولہ میں دو پہر کھرل کرکے سرمہ سا کیا جاوے مروارید اگر میسر نہ آوے تو صدف مروارید سوختہ تین ماشہ عوض کیا جاوے اور صندل سفید دو تولہ گلاب پاؤ بھر سرکہ چھٹانک کیوڑہ آدھ پاؤ میں خوب گھسکر کپڑے و لباس رنگ کر پہنائے جائیں نارنگی و میٹھا لیمون و رنگترہ تھوڑا کھانا مضائقہ نہیں بلکہ مسکن و کاسر حدت صفرا ہی اور آب کھیرا و آب لیمون میں صندل و کشنیز خشک و خس ڈالکر شموم کرنا نہایت مفید ہے غرض بہر حال تدبیر قرار واقعی کرنا چاہیے اور کبھی بوجہ شدت جذب جاذبہ معدی یا وبائی کے رطوبت اصلیہ کے ساتھ خون بھی خارج ہوتا ہے اور رنگ پاخانہ کا سرخ کر دیتا ہے پس بغور دیکھنا چاہیے کیونکہ سرخی رنگ کبھی بسبب حرارت شدیدہ کے بھی ہوتی ہے مشاہدہ کامل سے البتہ قیاس مع الفارق نکل سکتا ہے اگر واقع خون مل کر

براز کو سرخ کیا تو امتزاج شدید اجزاء براز و خون مین نہ ہوگا بلکہ بعض بعض جگہ خون بستہ قلیل یا کثیر اور کہین وانہ وانہ سرخی کے الگ معلوم ہون گے اور بنظر اجمال بہیئت مجموعی سرخ و بعد غور علحدہ گی خون کے رطوبت و براز سے صاف ظاہر ہو جائے گی اور اگر حرارت موجب ہے تو سرخی مادہ سے ہرگز الگ نہ ہوگی بلکہ ہر ہر جزو براز کا فی نفسہ سرخ معلوم ہوگا اور سرخی ملائی ہوئی نہ دریافت ہوگی بہر حال اگر موجب سرخی حرارت ہو تو مسکنات حرارت و مبردات و مطفیات صفرا جو مذکور ہوئے کافی ہونگے اور قوابض بھی مختلط کر لیے جائین تو بہتر ہے مثلاً تخم مویز بریان یک ماشہ تخم خرفہ بریان تین ماشہ زرشک گرد سماق کشنیز خشک بریان خار خسک بریان تخم نیلوفر دو دو ماشہ سفوف کرکے ہمراہ شربت انارین و شربت کادی چھ چھ ماشہ کے بقدر دو ماشہ سفوف ملا کر دینا مفید ہے تنبیہ ہرگاہ ضعف بدرجہ نہایت تمام بدن مین ہو اور قوۃ معدہ نہایت سست و ضعیف ہون تو کوئی دوا مغلظ سخت کہ معدہ سے احتمال اوسکا نہو سکے و تصرف نہ کر سکے نہ دینا چاہیے کیونکہ دوا کا اثر جب ظاہر ہوتا ہے کہ قوی معدہ تصرف اپنا دوا مین اچھی طرح کرین ورنہ دوا بشکلہ بالتصرف معدہ سے خارج ہو جائے گی ایسی حالت مین پہلے قوابض سخت دینا چاہیے تاکہ ماسکہ قوی ہو رہے بعدہ مقویات قویہ ہمراہ حابسات سخت و مغلظات ضعیفہ کے استعمال کیے جائین مثلاً کہربائے شمعی و زہر مہرہ خطائی و خرنوب نبطی خار خسک بریان یک یک ماشہ یا یشب سبز عقیق سرخ سوختہ خرنوب نبطی ابریشم خام سوختہ وانہ ہیل بریان ریشہ برگد تخم خرفہ بریان سندروس دو دو ماشہ زرشک تین ماشہ گل گاؤزبان ہر ایک تین ماشہ کھرل کرکے سفوف کیا جائے اور عرق کیوڑہ و عرق گلاب و آب بہ و آب انار ترش و آب لیموں و آب کشنیز

دو دو تولہ مین قند سفید چھٹانک بھر قوام کرکے سفوف ملاکر ایک آنچ اور دیکر ورق نقرہ
دو ماشہ حل کرکے بطور جوارش بنائی جاوے اور لمحہ لمحہ کے بعد دو ماشہ جوارش
گلاب کے ساتھ استعمال کیجاوے اور ہنگام تشنگی کے نارنگی یا میٹھا لیمون تھوڑا دیا جاوے
یا سفوف مروارید دو ایک ماشہ شربت زرشک یا رب بہ یا شربت انار ترش چھ چھ
ماشہ کے ساتھ کھلا کر گلاب و کیوڑہ دو دو گھونٹ پلایا جاوے صفت شربت زرشک سادہ
زرشک مصفی چھٹانک عود غرقی نیکوفتہ گل گاؤزبان یکتولہ گلاب و آب بہ و آب انار مین
یک یک چھٹانک مین ایک دن بھگو کر خفیف سا جوش دیکر صاف کرکے قند سفید تین چھٹانک
ملاکر قوام شربت کر لیا جاوے اور اخیر مین قوام کے چھینٹا کیوڑہ کا بھی دیدیا جاوے اور
تشنج کے لیے مصطگی رومی کوٹ تلخ سونٹھ کا پھل خشک پیسکر نیم گرم دھورہ کیا جاوے یا روغن
بابونہ و روغن گل تولہ تولہ بھر مین زنجبیل بابونہ خشک گل سرخ ناخنہ مصطگی کوٹ تلخ پیسکر
سوائے معدہ و جگر و قلب و مثانہ و سر کی سب جگہ واسطے اعادہ قوت کے نیم گرم ملا جاوے
و اگر بعلامات صادقہ خون ہی ہو تو دیکھنا چاہیے کس عضو کا اور کہان سے آتا ہے جس
عضو کا ہو اوسی عضو کی رعایت کرکے معالجہ کیا جاوے مثلاً اگر شکم کے نیچے درد و پیچ
و خراش سا ہو کر دست آتے ہون تو بلاشک خون امعا ہے و اگر بلا درد و پیچ و خراش
سے ہو اور سر مین چکر و دوران ہو و درد خفیف پیشانی مین ہو اور کچھ خراش سا سر کے اندر
معلوم ہو اور گاہ گاہ اتفاقاً ناک سے بھی خون نکل آتا ہو یا بہ تنحنح گاہے خارج ہوتا ہو
و بطور نوازل اندرون حلق کے سرسراہٹ معلوم ہوتی ہو اور گلے مین کوئی آفت
نہ ہو تو خون دماغی ہے اور اگر یہ کوئی علامات پائی نجائین صرف درد و خراش سے گلے
مین ہو اور زور سے کھنکھارنے سے گلے مین درد و خراش ہو کر نکلتا ہو تو حلقی ہی

اور اگر تمام بدن کی رگ رگ میں سوزش اور خراش سا معلوم ہو اور عرق بہت نکلو
اور ہر اجابت کے بعد ایسا معلوم ہو گویا ہر رگ و پے سے کچھ نکالا جاتا ہے اور ضعف و
خشکی ہر روست میں ہوتا ہو تو البتہ عروقات سے بر سبیل قہر منجذب ہو کر رطوبت اعصاب کے
ساتھ خارج ہوتا ہے بہر حال کوئی قسم ہو حوامض و ترشی و منفتحات سخت و شیرینی و اشیاء
جالیہ تیز و تند زرشک و انار دانہ و سرکہ و لیموں و ترنج و سکنجبین وغیرہ سے جو اوپر
بیان ہوا احتراز چاہیے کیونکہ ایسی چیزیں خراشش زیادہ کریں گی - پس چاہیے کہ
معدی و حلقی میں کسی قدر اجزا لعابی بھی ساتھ قوابض کے استعمال کیے جاویں
مثلاً بادیان بریان دو ماشہ خرفہ بریان خارخسک بریان بہدانہ بریان طباشیر سفید
ہر ایک تین ماشہ آدھ پاؤ گلاب میں پیسکر بے شیرینی دینا چاہیے یا بیخ انجبار و بہدانہ
بریان گل مختوم حب الاس ہر ایک دو ماشہ یا بیخ انجبار تین ماشہ شادنہ عدسی زہر مہرہ
خطائی گل ارمنی دم الاخوین خرفہ بریان دو دو ماشہ آدھ پاؤ گلاب میں دیں یا تخم خرفہ
بریان ریشہ برگد بریان گل ارمنی طباشیر سفید دو دو ماشہ بہدانہ تین ماشہ تخم مویز
بریان زیرہ سفید بریان دانہ ہیل بریان حب الاس بریان تخم چوکہ بریان گرد سماق بریان
صمغ عربی بریان سفوف کر کے لعاب بہدانہ میں قرص بنا کر بقدر دو ماشہ گلاب میں
نرم کر کے کھلا کر خرفہ تین ماشہ گلاب چھٹانک بھر میں پیسکر پلایا جاوے یا یہ سفوف
حابس استعمال کیا جاوے صفت سفوف حابس مغز بہدانہ سبوس اسپغول تخم چوکا
طباشیر سفید صمغ عربی بریان کتیرا بریان حب الاس تخم خرفہ بریان کوکنار بریان دو دو
ماشہ نذر ورد پوست بلوط اور گل پستہ ایک ایک ماشہ سندرس کہربا چار چار رتی سفوف
کیا جاوے و تخم ریحان مسلم بریان دو ماشہ ملا کر بقدر دو ماشہ کے عرق گلاب

تین تولہ کے ساتھ کھلایا جاوے واگر صرف حلقی ہو تو مغز بہدانہ مغز تخم کدوی شیرین
تخم خرفہ یک یک ماشہ گلاب مین پیسکر وزرہ ذرہ حلق مین ڈالا جاوے نہ اس قدر کہ معدہ مین
جاکر ازلاق اور اسہال مین اعانت کرے یا کثیرا بریان صمغ عربی بریان تخم خرفہ بریان نشاستہ
شکر تیغال یک یک ماشہ پیسکر لعاب بہدانہ مین گولیان بناکر دو ایک منہ مین رکھی جاوین
اور اگر دماغی ہو تو مغز تخم کدوے شیرین کشنیز خشک آلہ تخم کاہو مغز بادام یک یک تولہ
گلاب و آب کھیرا مین پیسکر تالو پر ٹکیہ رکھین و تخم خشخاش صمغ عربی تخم خرفہ یک یک ماشہ
کافور ایک رتی پانی مین پیسکر ناک مین ٹپکاوین واگر بسبیل قہر و جذب قوت اسہالی کے ہو
تو قوابض سریع الاثر مقویات کے ساتھ کرنا چاہیے مثلاً سفوف طباشیر دو ماشہ ہمراہ رب بہ
یارب انارین چھ چھ ماشہ کے چٹانا چاہیے یا قرص افیونی دو ماشہ سادہ سکنجبین سادہ یارب
یا شربت انار چھ چھ ماشہ کے کھلاوین یا پہلے ورق نقرہ بھی نیم عدد ملا کر چٹا کر گلاب
مثلوج دو تین گھونٹ پلاوین صفت سفوف طباشیر قابض طباشیر سفید حب الاس
بریان گل ارمنی گل ملتانی کو کنار بریان ابریشم خام بریان کہربا شمعی زہر مہرہ ختائی خرنوب
نبطی تخم حماض بریان بہلگری خرفہ بریان صمغ عربی بریان کثیرا بریان ہم وزن سفوف
باریک کیا جاوے صفت قرص افیونی زہر مہرہ ختائی یشب سبز عقیق محرق دم الاخوین
کندر دو دو ماشہ سنگ اقاقیا افیون پوست خشخاش زعفران یک یک ماشہ باریک پیسکر
عصارہ برگ و پھلی ببول مین سرشتہ کر کے قرص بنائی جاوین فائدہ ہر گاہ قوی ہر ان
زائل ہو جاوین اور دوائی مشروبہ بشکلہ بلا تصرف طبیعت کے خارج ہوتی ہو اور دست
ذوبانی بھی موقوف نہ ہون و نبض ساقط یا دودی نملی ہو جاوے یا اسہال دموی ساتھ عوارض
مذکورہ بالا کے مشتد ہون اور سینہ بلند و عرق سرد مفرط جاری و دیگر علامات مہلکہ پائی جاوین

اوس وقت علاج نہ کرنا چاہیے کیونکہ خون محبوب طبیعت ہے حتی الوسع خون کے نکلنے مین
ظنت کرتی ہے وتا مقدور روکتی ہے جب صفرا و بلغم وسودا اور رطوبت باقی نہین رہتی مگر خون
اور اوس وقت بھی جاذبہ تھوری اسہالی غالب رہے اور طبیعت خون کے روکنے پر قادر
نہ ہو تب اسہال دموی آتے ہین یہ بلاشبہہ علامت موت ہے تعذیب بعلاج کیا ضرور
ہے صرف مقویات استعمال کرتے رہین ایسی کوئی چیز استعمال نہو کہ مضرت پہونچائے
اور بیچارہ مریض کو تکلیف وگزند پہونچے **تنبیہہ** افیون وبہیلگری تا مقدور استعمال نکرنا
چاہیے اور اگر ایسی ہی کوئی ضرورت سخت درپیش آئے تاہم بے اصلاح کامل نہ دیجائے
اس واسطے کہ افیون سخت محذر ہے اور تحذیر زیادہ تر باعث انجماد روح وحرارت غریزی
کی ہے فی الجملہ حرارت جو باقی بھی ہوگی وہ بھی اس تخمید سے کالعدم ہو جاے گی
اور بہیلگری مین عجیب خاصہ ہے کہ اکثر مزاجون مین ایسی وقت استعمال کرنے سے
معدہ مین ایک کیفیت اس طرح کی پیدا کرتی ہے کہ دوسری دواے قابض وحابس
مین تصرف وعمل کرنے اور خود اوس سے متاثر ومنفعل ہونے مین معدہ عاصی ہو جاتا
ہے یہان تک کہ کسی قسم کی دوا اگر بعد استعمال بہیلگری کے کھائی جاے تو بعینہ دست
مین نکل جاے گی اور ہرگز دست بند نہ ہونگے اور دواسے اگر اس بہیلگری سے
بند نہوے ہون وچونکہ حال خاصہ مزاج کسی کا پہلے ہی نہین معلوم ہوتا اس واسطے
علی العموم استعمال سے اوسکی امتناع ہے اور حکم جزء کا بمنزلہ حکم کل کے قرار
دیا گیا گو اکثرون کو نفع کرتی ہے اور اتفاقاً موافق آجاتی ہے تجربہ فقیر بمرات شاہد
ہے وجناب والد ماجد مرحوم ومغفور کا بھی تجربہ موید ہے بلکہ حضرت قبلہ والد مغفور نے
نصیحتہً وتعلیماً اپنے مطلب خاص مین استعمال بہیلگری وافیون سے امتناع شدید کیا تھا

اور جناب استاذی ملاذی کو بھی بہت کم استعمال کرتے دیکھا ہر بہرحال نئے ضرورت شدید ہو ہونا چاہیے اور جب اس امر کا یقین ہو جاوے کہ اب کوئی دوا مفید نہوگی اور مریض قریب بمرگ ہے اوس وقت ہیلگری استعمال کیجاوے **فائدہ** کبھی ہوتا ہے کہ ہیضہ استلائی مین آخر کو تپ بھی ہو آتی ہے اگر بعد نقاہت تام کے ہو اور علامات دیگر بھی نیک پائی جاوین تو علامات محمودہ سے ہر واگر ہیضہ وبائی مین ہو تو اچھا نہین علامات مرگ ہر **بیان** علامات محمودہ خفت عوارض دوا کا معدہ مین ٹھہرنا رنگ بدن بعد سیاہی کے زرد یا سفید ہونا اور مشرق و چمکدار ہو جانا پسینا آنے کے بعد سب عوارض مین تخفیف ہونا تشنگی باوجود عرق نکلنے کے کم پیشاب رقیق و زرد مکدر نبض مین اختلاف مع الانتظام ہونا بعد غیر منتظم ہونے قرعات کے اور کروٹ بدل سکنا مریض کا طبعًا نہ بوجہ بیقراری وکرب کے بلکہ از خود بدلنا اور اکثر پہلو پر لیٹنا ہیضہ استلائی و وبائی مین مبشر صحت ہین **بیان** علامات ردیہ فواق و تشنج اعضا و عرق سرد لزج لسدار بدبو نکلنا بعد اوسکے ضعف شدید ہونا اور عوارض سخت ہو جانا اسہال ذو بانی و بدبو آنا و نیلگونی و سیاہی غیر مشرقہ تمام بدن کی و بدرونقی بشرہ و چشم و چہرہ و سختی ملمس اعضا و برآمدگی سینہ اور چت پڑا رہنا و پریشانی عقل و درد شدید و سوزش معدہ و قلب مین و تاریکی و چشم و بیقراری شدید و پوست و پیشانی کشیدہ و ناخن و دست و پا و لب نیلگون ہونا و ناک پتلی و باریک ہو جانا اور کان و ناک و اطراف سرد ہونا و دندان برہم بارنا و ہاتھ سے کچھ شکل بنا کر ڈالدینا یا بستر پر اس طرح ہاتھ رکھکر اوٹھالینا گویا کوئی چیز چٹکی سے اوٹھاتا ہے اور سیاہی چشم اوپر ہو جانا اور سفیدی ظاہر ہو کر بدرونق ہونا اور کبھی خرخرہ عظیم سینہ مین ہونا اور سانس

مشکل ہے آنا یہ سب علامات منذرہ دواعی موت ہین اس وقت ہرگز ہرگز معالجہ نہین
چاہیے کہ بہت بڑی خطا ہو علاوہ رسوائی و بدنامی کے معصیت مین پڑنا ہے اگر بعد تشخیص
کامل کے معالجہ نہوا ہو اور سب نشانات یا ایک بعد دوسرے کے یا یکایک ظہور مین آنے
مین واضح ہو کہ ہچکی کبھی مادہ لزج جو معدہ و فم معدہ پر ملصق ہو پیدا کرتا ہے اور کبھی
حرارت و یبوست خالص باعث ہوتی ہے حتی الوسع تدبیر مناسب کیجائے مثلاً ہیضہ امتلائی
مین اگر ہچکی پیدا ہو تو گل سرخ و زرورد و عود خام و صعتر شیرہ کرمانی سفوف باریک
کرکے بقدر دو ماشہ ہمراہ گلقند آفتابی یا سکنجبین سادہ تیز و تند چھ چھ ماشہ کے چٹایا
جاوے یا بالچھڑ ناگرموتھ برگ پودینہ یک یک ماشہ پیسکر ہمراہ سکنجبین سادہ دیا جاے
بعد تنقیہ کامل و صفائی معدہ کے غذا و غیرہ سے آور جاننا چاہیے کہ اگر غذا قعر معدہ
یا املاے معدہ مین ہو اور ہنوز امعا مین نہ گئی ہو تو قے انسب ہے و اگر امعا مین منحدر
ہو گئی ہو تو قے دشوار ہے پس اوس وقت پہلے تنقیہ اس نسخہ مسہلہ سے کرنا چاہیے
ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ نو نو ماشہ گل سرخ یکتولہ و مویز منقے بیس عدد مصطگی رومی چھ ماشہ
گلاب آدھ پاؤ عرق بادیان آدھ پاؤ مین جوش کرکے صاف کیا جاوے و گلقند آفتابی
پانچ تولہ سکنجبین سادہ تین تولہ ملاکر نیمگرم پلایا جاوے بعد اسکے اور علاج کیا جاوے
اور اگر ہچکی قبل تنقیہ معدہ و امعا کے تو ادویہ مسہلہ و منقیہ سے غالباً رفع ہو جاویگی
و اگر بعد صفائی معدہ و امعا غذا سے بسبب رطوبت و بلغم لزج کی حادث ہو تو نسخہ مسطورہ
بالا نافع ہو گا و اگر ہیضہ وبائی مین ہو اور باعث ہیضہ امتلاء طعام نہو اور ابتدا اگر
واقع ہو تو اسمین بھی ہرگاہ قے وغیرہ ہو گی خود رفع ہو جاے گی ورنہ لیموں و
فلفلے نمک یا آب بہ و لیموں کھانا کافی ہے و ہرگاہ آخر ہیضہ مین ہو و حرارت و یبوست

دودیگر عوارض لاحقہ جیسا کہ ہیضہ مین ہوا کرتے ہین شتد ہون تو آب بہ برف زدہ و آب
سیب تین تین تولہ وگلاب چھٹانک مین زرور و پودینہ بالچھڑ دو دو ماشہ پیسکر تھوڑا تھوڑا
رب بہ کے ساتھ دیا جاے یا آب انار شیرین و آب چکوترہ چھٹانک چھٹانک عرق بید
سادہ دو تولہ مین شربت نیلوفر یکتولہ ملا کر قدرے قدرے دیا جاے یا تخم خرفہ
و تخم پیٹھہ و مغز تخم کدوے شیرین ہر ایک تین ماشہ عرق بید سادہ وگلاب چھٹانک
چھٹانک مین پیسکر شربت انارین دو تولہ ملا کر پلایا جاے یا گل گڑہل گل نیلوفر
چھہ چھہ ماشہ گلاب آدھ پاؤ آب انارین چھٹانک ملکر چھانکر کیوڑہ دو تولہ رب انارین و
کتیرا ہر ایک تین ماشہ اضافہ کرکے دیا جاے و صندل سفید و سک و گل سرخ و بالچھڑ
و کافور دو دو ماشہ آب سیب و آب امرود و سرکہ و گلاب اندک اندک مین پیسکر فم معدہ
پر ضماد کیا جاے و اگر کافور و آب امرود و سیب اس سے دور کیا جاے تو یہی ضماد
سوء ہضمی و ہیضہ امتلائی مین نافع ہوگا تنبیہ قانون کلی ایسے امراض مہلک و ایسی
حالت و عوارض ردیہ کے علاج مین لحاظ کرنا دو امرون کا ہے ایک یہ کہ جو دوا
پیہم دیجاے منافی اثر ایک دوسری دوا کی نہو بشرطیکہ باطل کرنا عمل دواے
استعمال سابق کا منظور نہو اور یہی کوئی ضرورت داعی استعمال اجزاء منافی اثر یکدیگر
واقع نہوئی ہو - دوسرے یہ کہ دوا بسبیل تواتر ایک بعد دوسری کی بلا لحاظ و انتظار ظہور
اثر دواے اولے نہ دیجاے یعنے پہلے دوا کا اثر ظاہر نہین ہونے پایا کہ دوسری
دوا پھر دیجائے ایسا نہین چاہیے کیونکہ اس طریقہ مین طبیعت کو ایک انتشار
و اختلال ایسا پیدا ہوجاتا ہے کہ تصرف سے باز رہتی ہے اور غلجان
مین پڑکر دوا کو خارج کر دیتی ہے اور اگر دوا نہایت قوی العمل اور حاد ہو

تو اضطرار و انہماک زیادہ ہوکر عاجز ہوتی ہے اور عاجز ہونا طبیعت کا کمال منافی تدبیر
و اصلاح بدن و ازالہ مرض کی ہے مریض کو سخت ضرر ہوتا ہے ایسے امورات کا
لحاظ معالج کو ضروری چاہیے **فائدہ** کبھی ہوتا ہے کہ بسبب شدت حرارت و یبس کے
کہ لازمہ ہیضہ وبائی و اسہال زرو بائی کا ہے قوت جاذبہ کبدی و معدی و بدنی غالب
ہو جاتے ہین اور تشنگی و حرارت باطن زیادہ ہو جاتی ہے پس ہرگاہ پانی یا اور اشیاء
سایلہ تابعات کی قسم سے استعمال کی جاتی ہین فورًا بلا تصرف طبیعت و حرارت بدنی
کی جگر ہین منجذب ہوکر و مزاج کو فاسد کرکے بیشتر ورم یا سوء مزاج صرف پیدا کرتی ہین
پس چاہیے کہ جو دوا اس قسم کی ہو بتدریج دی جاوے اور بلا رعایت اعضاء رئیسہ
استعمال ہووے پس اگر اتفاقًا تو رم یا سوء مزاج جگر و تہیج اطراف ور خسارہ و پلک
بھی ظاہر ہو تو یہ نسخہ دینا چاہیے خار خسک بریان بادیان بریان برنگ کابلی دو دو
ماشہ بالچھڑ عود و غرقی نیم کوفتہ یک یک ماشہ سفوف کرکے ہمراہ آب خار خسک
جو گلاب چھٹانک بھر مین لکالا ہو مع سکنجبین مرکب ایک تولہ کے نیم گرم دیا جاوے و برنگ
کابلی و بابونہ و مکوے خشک چار چار ماشہ پیسکر ہاتھ پاؤن ور خسارہ پہ نیمگرم
ملنا چاہیے یا نمک سونٹھ پیسکر یا انگور کی لکڑی کی راکھ یا جھاؤ کی لکڑی کی راکھ
یا آرد باجرا یا خاکستر پشک آہو یا خاکستر پا چکد شتی ملی جاوے یا پوٹلی تخم سویہ
و نمک چھ چھ ماشہ سے نیمگرم تکمید کیجاوے یا مکوے خشک و بابونہ و مصطگی گلاب سرکہ
مین پیسکر نیمگرم کبد پر ضماد کیا جاوے علے ہذا اگر طحال بڑھ جاوے تو اشق برگ جھاؤ
چار چار ماشہ سرکہ و گلاب مین پیسکر نیمگرم طحال پر ضماد کیا جاوے **انتباہ** کبھی
ہوتا ہے کہ ہیضہ مین قے و دست و پیشاب پہلے ہی سے بالکل نہین آتی اور بیمار یکایک بیہوش سا

ہو جاتا ہے دست و پا سرد و نیلگون و سوزش قلب و سینہ و معدہ و تمام بدن مین ہوتی ہے
اور کرب و بیقراری و تشنگی زیادہ ہو جاتی ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ پہلے اس علت سے
السداد مجاری عروقات ہوا ہو اور ہوا سے سمی ملاصق بدن ہوئے و حرارت اختقانی بڑھکر
مادہ محتبسہ عروق کو متعفن کرتی ہے اور ابخرہ سمیہ صعود کرکے قلب اور دماغ و دیگر
اعضا کی طرف جاکر روح و قلب کو ایذا دیتی ہین اور یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اکثر
یہ حالت امتلا مین و کبھی خلا مین ہوتی ہے اور عرف عام مین اس قسم ہیضہ کو بند ہیضہ
کہتے ہین اور فرق درمیان اس حالت و جمود و صرع ولوہ لگنے کی یہ ہے کہ جمود
مین سوزش و تشنگی و دیگر علامات ہیضہ کا فقدان ہوگا اور صرع مین کف نکلتا ہو
اسمین نہین نکلتا اور لوہ مین سب آثار ایسے ہی ہونگے مگر ہوائے گرم و تند باد ولوہ
لپٹ مین قبل اس حالت کی چلنا اور لوہ کی دوا سے نفع ہونا علامت لوہ کی ہے اور
ہیضہ کذائی مین فقدان انکا بلکہ اشتداد مرض ہنگام استعمال ادویہ نافعہ لوہ کے
ہوگا بہر حال بعد تحقیق کے علاج اس ہیضہ کی اختقان اور تفتیح سدہ ہے پس چاہیے
کہ نمک سیاہ یکتولہ گلاب و عرق بادیان تین تین تولہ مین ملاکر تین مرتبہ نیمگرم حقنہ کیا جائے
اور ہر مرتبہ مین ایک ایک ساعت توقف و انتظار اجابت کرکے دوسری مرتبہ حقنہ کیا
جایا کرے غالبًا کوئی اجابت اس سے ہو پھر یہ نسخہ استعمال کیا جاے بادیان دو دو تولہ
تخم کرفس چھ ماشہ نیمکوفتہ گل سرخ ہلیلہ زرد دو دو تولہ بیخ کاسنی بیخ بادیان تخم کاسنی
سب نیمکوفتہ چار چار تولہ انجیر ولایتی بارہ عدد مویز منقی پچاس عدد انجر دو دو تولہ
برگ سناء مکی تربد سفید مجوف خراشیدہ یک یک تولہ اسطوخودوس عنب الثعلب دو دو تولہ
آلو بخارا تیس عدد گلاب و عرق بادیان تین تین پاؤ مین ترکرکے جوش کرکے صاف کیا جائے

وگلقند آفتابی پندرہ تولہ پیسکر وشیر خشت خالص بارہ تولہ سکنجبین سادہ دس تولہ اضافہ کرکے تین حصہ کی جاوین ایک حصہ نیم گرم سے حقنہ کیا جاے اور بعد ایک ساعت پچہتر یا اجابت کوئی دست کے دوسرا حصہ ایسی ہی تیسرا نیم گرم عمل کیا جاے اور شکم وکبد پر ریوند چینی وایلوا وگل سرخ والتماس عنب الثعلب یک یک تولہ سرکہ چہ ماشہ گلاب دو تولہ مین پیسکر نیم گرم ضماد کیا جاے اور بعد آنے کوئی دست کے ریوند چینی یکماشہ وگلقند دو تولہ پیسکر ملاکر گلاب عرق بادیان آدہ آدہ پاؤ مع سکنجبین خالص الحموضت دو تولہ کے نیم گرم پلایا جاے بعد اخراج سدہ وجملہ سواد عروقی کے مسکنات مثل مغز تخم کدوی شیرین چہ ماشہ گلاب آدہ پاؤ مین پیسکر کے گلقند دو تولہ ملاکر نیم گرم دین وگاؤزبان ایک تولہ گلاب وکیوڑہ مین بھگوکر آب صاف اوسکا مع زہر مہرہ ختائی یکماشہ کے ضرور دیا جاے اور باقی علاج بحث ہیضہ سے جو پیشتر گذری ڈھونڈھی جاے بشرطیکہ حاجت ہو الغرض اور سوء ہضمی یا ہیضہ بجمیع اقسامہ مین غذا کی بڑی احتیاط کرنا واجب ہے تا وقتیکہ بعد دفع جمیع عوارض کے اشتہا صادق نہو اور اطمینان پاکی وصفائی معدہ کیطرف سے نہو ہرگز غذا دینے مین جرأت نہین چاہیے کرنا کہ خوف نکس و عود مرض ہے بہرحال بعد اطمینان کے سوء ہضمی مین شوربا گوشت حلوان مین کہ اورک پودینہ الایچی خرد مسلم دار چینی بھی جسمین ہو نان پاؤ پیسہ بھر بھگوکے یا چاول و شوربا یا کھچڑی و شوربا دینا چاہیے اور اگر گوشت دینے سے احتمال اطلاق شکم ہو تو پوٹلی کشنیز چہ ماشہ کی بھی ڈالدین اور بعد تناول غذا سفوف بادیان وانہ ہیل دو دو ماشہ شکر چار ماشہ کا کھالیا جاے یا ساگودانہ یکتولہ گلاب مین پکاکر سفوف طباشیر سفید یکماشہ رب بہ یکتولہ ملاکر تناول کیا جاے یا آب مونگ کہ جسمین پوٹلی بادیان چار ماشہ کی ہو بقدر چھٹانک کے پلایا جاوے

بعد دو چار روز کے چھلکا چپاتی کا آب مونگ یا شوربا مین بھگو کے دیا جاوے اور
ہیضہ وبائی یا امتلائی یا بند ہیضہ مین ستو مرمرے کے یکتولہ گلاب آدھ پاؤ مین پکاکر
سفوف طباشیر سفید تین ماشہ دانہ ہیل یکماشہ رب انار چھ ماشہ ملاکر دیا جاوے مگر
بند ہیضہ مین شوربا و چاول خوب ہے حابسات اسمین کم دینا چاہیے و بس یا ساگو دانہ
یکتولہ گلاب آدھ پاؤ مین خوب پکاکر شربت انار دو تولہ سے کھلایا جاوے یا ماء الشعیر مدبر
بقدر چھٹانک کو دیا جاوے صفت ماء الشعیر مدبر جو خالص دو تولہ پانی مین تر کر کے اور
بریان کرا کے بھوسی سے پاک کر کے آدھ پاؤ پانی مین پکائی جاوین اور یہ پانی پھینک کر
دوسرے گرم پانی مین پکاکر یہ بھی پانی پھینک کر تیسرا پانی بھی پھینک دیا جاوے چوتھی
بار گلاب تین چھٹانک مین خوب پکائے جاوین یہان تک کہ ہیٹیا پھٹ جاوے پس پوٹلی
بادیان چھ ماشہ الائچی خرد مسلم پانچ عدد ڈالکر ایک آنچ دیکر صافی مین چھان لین اور خرفہ کے
دوانہ ہیل و طباشیر سفید دو دو ماشہ پیسکر و رب بہ یا شربت انار یک تولہ اضافہ کر
نوشش کیا جاوے یا شوربا رحلوان کہ جسمین نمک بقدر ذائقہ و سونف زرشک کشنیز خشک
الائچی سفید مسلم چھ چھ ماشہ پڑی ہون ساتھ نان پاؤ یکتولہ کے یا چپاتی روا باریک پکی
ہوئی کے کھلایا جاوے اور روز بروز آہستہ آہستہ روٹی کی طرف لایا جاوے مگر کمال
احتیاط مرعی رہے کہ بدہضمی نہونے پائے **فائدہ** کل امراض مین خصوصًا اس مرض مین صفائی
و طہارت بدن و مکان و لباس ضرور ہے لباس کثیف و میلہ بدل کر سفید و صاف رکھنا چاہیے
و بشرط مقدور او لا سرکہ و گلاب و قلیلے نمک مین کپڑا تر کر کے تمام بدن میل وغیرہ
سے پاک کر دیا جاوے بعدہ صرف گلاب نیمگرم سے تمام تن دھو کر صاف کیا جائے
**تتمہ** بیان مین علاج غربا و مساکین کے جو بیچارہ مریض بوجہ تنگ دستی وغریبی کے

علاج مذکورہ نہین کرسکتے اونکے لیے علاج ذیل لکھا جاتا ہے سوء ہضمی و مبیقہ امتلائی
دو بائی مین اولاً نمک سیاہ دو تولہ و پانی گرم چار سیر سے تین چار بار خوب قی کرین
کہ معدہ خوب پاک ہو جائے بعد اوسکے سونف پودینہ چھ چھ ماشہ نمک سیاہ دو ماشہ
پانی پاؤ بھر مین جوش و صاف کرکے گلقند آفتابی دو تولہ بشرط دستیابی ملاکر نیمگرم
پلایا جاوے و اگر بہم مل سکے تو واسطے تشنگی کے گلاب بہتر ہے ورنہ آب خالص نیمگرم مین
مغز کنول گٹہ نیمکوب بھگوئے جاوین اور بوقت پیاس تھوڑا سا پانی اسی سے
دیا جاوے اور درد شکم کے لیئے نمک و سونٹھ پیسکر نیمگرم خشک ملین اور گل سرخ چھ ماشہ زنجبیل
تین ماشہ نمک پودینہ بادیان دو دو ماشہ شکر ڈیڑھ تولہ سفوف کرکے گرم پانی یا گلاب
نیمگرم و بے شیرینی یا گلقند و سکنجبین تولہ تولہ بھر کھلایا جاے اور جب سوء ہضمی منجر بہیضہ ہو جاے
اور معدہ خوب صاف ہو تو زہر مہرہ و جدوار ختائی یک یک ماشہ پانی مین گھسکر دو تین مرتبہ
ساتھ سکنجبین یکتولہ کے دیا جاے اور تشنگی بلکہ جمیع عوارض سخت مثل غشی و بیہوشی وغیرہ
جو جو علامات ردیہ سے بحث ہیضہ مین لکھی گئی سب کے واسطے یہ نسخہ مفید و مجرب ہے
اجزاء وہ پپیتا کہ مشہور دوای ہندی ہے یک یکماشہ گلاب آدھ پاؤ مین گھسکر یکدو سہ کرت
پر در پی دیا جاوے و گاہ گاہ جدوار ختائی و زہر مہرہ و نارجیل دریائی یک یک ماشہ گلسرخ
چار سرخ پانی مین پیسکر عرق لیموں دو تین قطرہ ڈالکر استعمال کیا جاے نہایت مقوی
ہے اس سے بھی قوی و سریع الاثر دست بند کرنیکے لیے یہ ہے سونف بریان گوند ببول بریان
کتیرا بریان دھنیا بریان تباکھیر سفید یک یک ماشہ جدوار دو ماشہ پیسکر عرق لیموں مین
سرشتہ کرکے کھلاکر نیمگرم دو گھونٹ پانی پلایا جاوے اور بڑی الایچی کی چھلکے مغز کنول گٹہ
نیمکوب پانی مین ہموزن تر رکھا جاے و گاہ گاہ دیا جاوے اور درد شکم کے لیے ریگ گاؤ زبان

سرکہ مین پکاکر ملا یا جاے یا پودینہ خشک و پوست الائچی کلان پیسکر پانی مین نیمگرم ضماد
کیا جاے اور ہنگام شدت عوارض کے تخم سویز ریشہ برگد ہیلگری نارجیل دریائی تباکھیر
سفید پھلی ببول ہموزن پیسکر دو ماشہ لیکر شربت انار یکتولہ مین سرشتہ کرکے چٹاوین اور
جدوار و ہیپتا و زہر مہرہ ضرور استعمال مین رہے کہ یہ اجزا روح کو بدرجہ تمام تقویت دیتی ہین
اور کبھی یہ نسخہ استعمال مین آئے پوست انار ترش بریان گوکنار بریان چوب پیار انگہ دو دو
ماشہ گلاب یا پانی مین گھسکر ساتھ ایک تولہ شربت انار کے پلاوین واگر خون آوے تو
ترشی لیموں و سکنجبین و انار ندین صرف ہیپتا و چوب پیار انگہ دو دو ماشہ یا جدوار و زہر مہرہ
دو دو ماشہ یا ہیپتا و زہر مہرہ و گل ارمنی پانی مین گھسکر دین اور گیرو و خرفہ گل ملتانی زہر مہرہ
ختائی گوند ببول بریان کتیرا چوب پیار انگہ ہموزن سفوف کرکے تھوڑا تھوڑا آب
مشلوچ مین دین اور شکم پر پھلی ببول پانی و تیلیے سرکہ مین پیسکر واسطے حبس اسہال کے
ضماد کرین اور باقی علاج سہل الوصول بحث ہیضہ سے تلاش کرین غذا ساگودانہ پانی مین
پکاکر یا کھیلین چاولوں کی پانی مین پکاکر یا اروای باریک روٹی مونگ کے پانی مین بھگوکر
کھلاوین مگر کھیلوں و ساگو دانہ مین تباکھیر سفید دو ماشہ پیسکر و شربت انار یک تولہ
ملاکر کھلاوین اور مونگ مین پوٹلی سونف کی چھ ماشہ پودینہ تین ماشہ کی پڑی ہو اور
نمکین ہو دو ایک روز کے بعد چپاتی باریک دال مونگ مین نصف شکم کھلاوین
اور احتیاط سب بد پرہیزیون خصوصًا اس اکل و شرب کی زیادہ تر چاہیے یہ مرض
نہایت مہلک و دشوار علاج ہے۔ اللھم احفظنا والناس اجمعین
من ھذہ البلیۃ العامۃ الوبا و بحرمت حبیبہ الاحمد محمد ن المحمود

تمت

# التماس

عاصی پر معاصی خدمت مین ناظرین باانصاف کی یہ ہی کہ غرض تالیف اس رسالہ سے
معاذ اللہ اظہار شان علم ہرگز نہین ہے اس لئے کہ مولف ہیچدان اگرچہ اتباع قواعد حکماے
سلف و پیروی قوانین اطبای خلف کرتا ہے فاما کوچہ تحقیق و تدقیق سی محض ناآشنا و خود اپنی
لاعلمی کا دم بھرتا ہے اس صورت مین اگر رای مستقیم ہے تو سزاوار بخشش و عطا ہے
ورنہ امیدوار عفو خطا ہے لغزش و سقم عبارات معانی جو کچھ اس عجالہ مین ہوا ہو محمول
بر تقاضاے بشری و کم مائگی فرما کر عیب پوشی فرمائین اور طعن و تشنیع سے براہ عنایت بچائین
اس لیے کہ یہ نسخہ مستند نہین کہ پسندیدۂ ارباب نظر و لائق توجہ اصحاب خبرت و بصر ہو سکے
اگر بدیدۂ تدقیق ملاحظہ کیا جاے صاف حسن و قبح نظر آجاے ہر جملہ اسکا جملہ سقط ہے
و ہر حرف حرف غلط مگر کیا عجب ہی کہ کاملان زمانہ نظر اصلاح فرمائین اور مہمل کو بامعنے
کر دکھائین مصرع کاملان اصلاح پیسازند و بس۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ آج پندرہوین
تاریخ شہر ربیع الثانی ۱۲۸۵ ہجری نبوی صلعم روز چہارشنبہ کو اس رسالہ کی تحریر
و تالیف سے فراغت حاصل ہوئی اللہ تعالے اس رسالہ سے نفع عام پہونچاوے
اور عاصی کو مطعون نہ کراے آمین و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین
والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین فقط

## خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنہ کہ کتاب مسمی بہ عجالہ مسیحی مصنفہ جناب سید محمد ولی صاحب عرف مسیحا مطبع نامی و مشہور
جناب منشی نولکشور صاحب مین بمقام کانپور بماہ دسمبر ۱۸۶۸ع حسب اہتمام منصرم باکمال لالہ شیشر دیال رونق انطباع یافت